

QANOON ANDHA HUA NAHI KARTA BANAYA JATA HA

عدالت کی سنوائی ختم ہوئی چاہتی ہے تمام جھوٹے ثبوتوں اور جھوٹے گواہوں کے بیان کو مد نظر رکھتے ہوئے یہ عدالت اس نتیجے پر پہنچی ہے کہ شاہزیب کے والد کو ڈیفینس میں 500 گز کا بنگلہ آسٹریلیہ میں فلیٹ اور ستائیس کروڑ روپے ادا کر کے بہن کی عزت پر ہاتھ ڈالنے والے ملزم شاہ رخ جتوئی کو باعزت بری کیا جاتا ہے یہ عدالت انصاف کی اندھی عورت اور اسکے ہاتھ میں لٹکتے ترازو پر کفن ڈال کر ہمیشہ کے لیے ملتوی کی جاتی ہے کہ

یہ ملک اپنا ہے اور اس ملک کی سرکار اپنی ہے

گناہگاروں میں شامل مددعی بھی اور ملزم بھی

مظلوم صداؤں کا نصیب بیٹیوں کے نصیب سے بھی بدتر ہوتا ہے ذی وقار! اور وقت اصل جب انہیں انصاف کے زچہ خانہ پہنچنے کی ایک شہادت موصول نہیں ہوتی تو یہ زبان کی کوکھ میں ہی مر جاتی ہیں۔

کبھی اجتماعی زیادتی کا کلنک لیے عدالت زنا کے در پر کھٹکتاتی ہے تو اگلے روز ہی اپنے سگے بھائی کے لاشے کو اپنے دروازے کی چوکھٹ پر پاتی ہے۔

کبھی عدالتوں کے چکر کاٹتے کاٹتے نقیب اللہ محصور کا باپ مٹی ہو جاتا ہے مگر آنسو بہاتے لوگوں کی خاطر میزان نہیں اترتا۔ کبھی اپنے جسم پر پانچ گولیوں کے بوسے لیے زخمی اپنی جان کی امان مانگتا ہے تو اسے ہسپتال لے جانے کی بجائے قریبی تھانے کا طواف کروایا جاتا ہے کہ

مقدمہ میرا فیصلہ تمہارے نام کا یہاں تک کہ ووٹ میرا حق میرا انگھوٹا بھی میرا اور انتخابی نشان تمہارے نام کا تو پھر تم ہی بتاؤ کیا ہے تمہارے پاس میرے نام کا کہ

میں پوچھنے لگا ہوں سبب اپنے قتل کا میں حد سے بڑھ گیا ہوں مجھے مار دی جیے

یہ ظلم ہے کہ ظلم کو کہتا ہوں صاف ظلم کیا ظلم کر رہا ہوں مجھے مار دی جیے

پھر اس کے بعد شہر میں ناچے گا ہو کا شور میں آخری صدا ہوں مجھے مار دی جیے